کتاب کا نام: مختصر تاریخ ہند

فن: تاریخ 12

کاتب: حامد ضبغتہ اللہ

سنہ تصنیف یا سنہ: ۱۳۲۰

خط: نستعلیق خوش خط

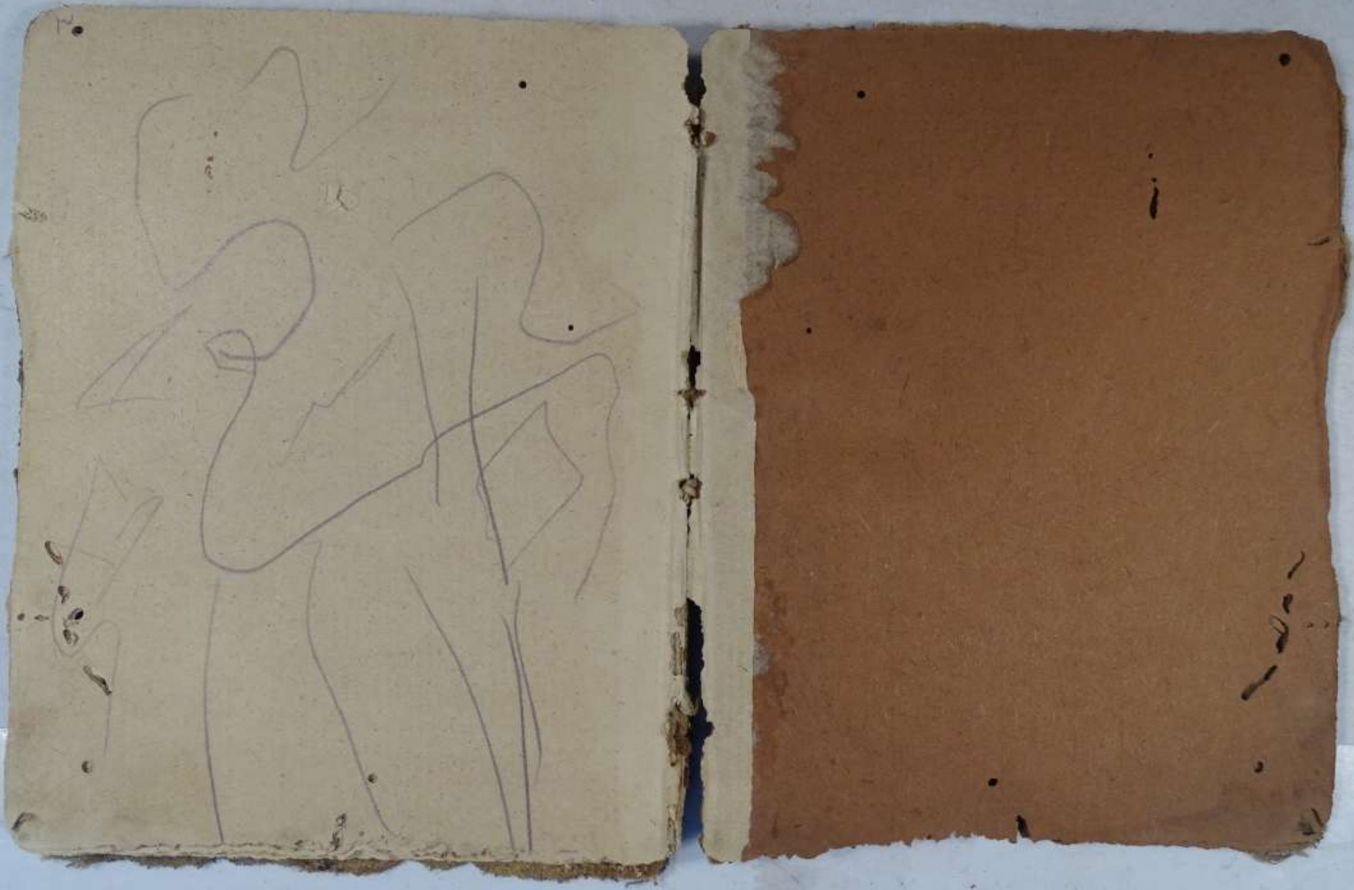

۷۸۶

آریون کا ہند کو فتح کرنا

ہند کی قدیم تاریخ کے ماخذ

چونکہ ہندؤنکو تاریخ کے لکھنے کا شوق
نہین تہا اسلیے مسلمانونکی
حکومت سے پہلے جس کو ابہی پورے

نمونہ ۹۰۰

مختصر تاریخ ہند کے پہلے
باب کی دوسری سے
ساتوین فصل
تک کا
خلاصہ
مالگو
کاتبہ حامد
صبغۃ اللہ کان اللہ لہ
سنہ ۱۳۲۰ ہجری

نو سو (۹۰۰) برس بہی نہین ہوے ہندمین کوئی
معتبر تاریخ نہین لکھی گئی اسلیے ہند کے
تاریخی حالات کے ماخذ یہہ ہین -
داستانین - قدیمی مشہور روایتین -
مذہبی یا شاعرانہ کتابونکے اشارے -
ممالک غیر کے مورخونکے حوالے -
پتہر ؛ دہاتونکے کتبے اور سکے ؛
۲- وید - سنسکرت زبانمین ہے
ہندونکی متبرک کتابین تین ہزار (۳۲۰۰)

برس پہلے کی تصنیف ہین - انکے ایک
حصے مین دعائین ہین جس سے اوس زمانہ
کے ہندؤنکا حال دریافت ہوتاہی -
قدیم زمانہ مین زبان سنسکرت سارے
شمالی ہند مین بولی جاتی تہی ؛

۳ - زمانہ سلف کی قدیم ہندو

ہندونکے آباؤ اجداد آریہ تھے جو
وسط ایشیا کے قطعات مرتفع سے
چل کر کوہ ہندوکش سے اتر کر
پنجاب

پنجاب کے موجودہ پانچ دریاؤن اور
دریا سرستی کے کنارہ آ بسے - اب
دریا سرستی دریائے سندھ تک نہین پہنچتی بلکہ راستے مین ہی ریت کے اندر جذب ہوجاتی ہے
[illegible] ان دریاؤن پر کئی سو برس تک آباد
رہے - اور اسکا نام انہون نے
برہما ورت رکھا - اور ان ایام مین
وہ اپنے خاندان کے بزرگ کے ماتحت
جو پروہت کا کام بہی کرتا تہا رہتے
اور یہان کے اصلی باشندون سے
لڑتے تھے - چونکہ یہہ نسبت

اصلی باشندون کے جری تھے اور
زرہ وبکتر لگاتے تھے اسلحہ اور
قہر ہاتے تھے۔ غرض مخالفون کو جنگلون
اور پہاڑون کی طرف بھگا دیا اسوقت
انکی عادتین سیدھی سادھی تھین
مولیشی چراتے اور کھیتی باڑی کرتے تھے

۴- زمانہ شجاعت کے قدیم ہندو

آریہ کئی صدیون تک تو پنجاب مین
رہے۔ پھر گنگا اور اوسکی معاونون کے

وادیون

وادیونکی طرف بڑھے اور انکے فتح
کرنے کے لئے کئی سو برس تک لڑتے رہے۔
اصلی باشندونکو یا تو اپنا غلام بنا لیا یا
جنگلون مین بھگا کر آپ ملک پر قابض
ہوئے چنانچہ اصلی باشندونکی اولاد
سنتھال اور بھیل ہنوز باقی ہے۔
انکے جنگجو سردار فتوحات پاکر راجہ اور
مہاراجہ بنے۔ اور اونکے متعلقین
چھتری بنے۔ انہون نے بہت

کا کام چھوڑ دیا جس سے برہمنوں کی
علیحدہ قوم بنی اور اونکی بیحد تعظیم ہونے
لگی۔ بعد ازان اہل تجارت اور اہل حرفہ
فارغ البال ہو کر ویش کہلائے۔
خدمتگار یا اصلی باشندے شودر
ہوئے ۔

آریہ ہندون کے ان فتوحات کے زمانہ
کو زمانہ شجاعت کہتے ہین اسوقت ہندون
کی عادات بہت سادہ ہتین چنانچہ

راجہ اور رانا خود مویشی چراتے
اور کاشتکاری کرتے۔ گایون
بچھڑو نکلوٹان کرتے۔ ایک قبیلے کے
لوگ خواہ امیر خواہ غریب ایک ہی
جگہ تعلیم و تربیت پاتے۔ دشمنون
اور قزاقون سے لڑنے کا ہنر سیکھتے۔
تکہ بازی کشتی تیر اندازی۔ گوپیا
پھیرنا پھندا ڈالنا ہتیارون کا استعمال
جانتے۔ اور اپنے اون آریہ بھائیون

کی طرح جو مغرب کی طرف جا کر یورپ
میں آباد ہوئے ضیافتوں میں گوشت
کہاتے - شراب پیتے - اصلی باشندوں
سے جنہیں اسر - راکشس دیو -
ناگ کہتے ہیے لڑا کرتے مگر جب وہ آریہ ورت
یعنی شمالی ہند کے مالک ہو گئے تو راجاؤں
کے محلوں میں بڑی دولت اور عیش
و طرب کا سامان نظر آنے لگا؛

۵- زمانہ شجاعت کی داستانیں

رامائن

رامائن اور مہابھارت دو رزمیہ نظمیں
ہیں - رامائن میں اجھودیا کے سورج
بنسی خاندان کے راجہ رام چندر کی
طفولیت - شباب - جنگ کی
حسین لڑکی سیتا کے ساتھ
انکی شادی - لنکا کے فتح کا ذکر ہے
اسکے بعد لوگ رام کو وشن کا اوتار
سمجھکر پوجتے ہیے؛ مہابھارت میں
بہت سی داستانیں ہیں - مگر

رام چندر کا بن باس یعنی تارک الدنیا ہو کر دنڈک کے جنگل میں سکونت اختیار کرنا -

بڑا واقعہ چندر بنسی خاندان کی اولاد
پانڈو اور کورو کی لڑائی ہے جو کورو چھتر
پر ہستنا پور (دھلی) کی سلطنت کے قبضے
کی بابت اٹھارہ (۱۸) دن رہی۔ پانڈو
فتحیاب ہوئے مگر وہ چندروز بعد اپنی زوجہ
دروپدی سمیت جو اُن تمام کی زوجہ تھی
کوہ ہمالیہ کی طرف چلے گئے۔ اور اندر
دیوتا نے انہیں بہشت میں پہنچا دیا
یہ دونو گروہ ایک ہی خاندان شاہی
سے

سے تھی اس لڑائی میں بہت
سے سردار اور کرشن بھی تھا۔
جو پانڈوؤں کا طرفدار تھا جسکو لوگ
رام چندر کی طرح وشن کا اوتار
جانکر پوجتے تھے؛

منو واضع قوانین

۱۔ زمانہ برہمنی۔ سندھ سے
بنگالے تک سارے شمالی ہندمیں
آریہ فاتحوں اور انکی اولاد نے

بڑی بڑی سلطنتیں قایم کین
اسوقت سے زمانہ شجاعت کا خاتمہ
اور امن وبہبودی کا آغاز ہوا جسر
مین برہمنونکا اقتدار بہت بڑھ گیا-
اسی کو زمانہ برہمنی کہتے ہین جو زمانہ
شجاعت کے بعد سنہ عیسوی سے
تین (۳۰۰) سو برس پہلے تک رہا ❊

۲- منو دہرم شاستر-

اس کی خاص بات چار (۴) ذاتون برہمن

چہتری

چہتری - ویش - شودر کی تفریق
ہے - پہلی تین (۳) کو دوج کہتے ہین
منو مین دوج کے عروج پانے اور
شودروں کے کمزور و مغلوب رہنے
کی تدابیر درج ہین ❊
ان ذاتون کے امتیاز مین یہ
باتین بڑی عجیب ہین اول
برہمنون کا تقدس اور اونکی تعظیم
دوم شودرون کی حقارت کہ وہ

خدمتگار رہین دولتمند نہ بن سکین
اصلی باشندہ وہین جو مرکہپ کر بچے
وہی شودر قرار دیگئے - ویش و
چہتری کو کچہ حقوق برہمنوں کے
حاصل تہے +

اب ویش و چہتری موجود ہین
ہان راجپوت اپنے تئین چہتری
اور بعض اہل حرفہ اپنے آپ کو
ویش کہتے ہین - اب زیادتر

مخلوط

مخلوط ذاتوں کے ہندو ہین -
مگر ذاتوں کا امتیاز پہلے سے بہی
بہت زیادہ ہے +
راجہ خودمختار رہوتا اور برہمنوں
کے صلاح ومشورے پر چلتا تہا
راجہ کے ماتحت ہزار ہزار گاؤن کے
سردار - اون کے ماتحت سوسو گاؤں
کے سردار ہوتے تہے اور یہ تقسیم سوسو کی
فی زمانہ مثل ایک پرگنہ کے تہی -

بہرا نکے زیر فرمان گاؤنکے مقدم ہوتے
تھے جو پنڈل یا پٹیل کہلاتے تھے۔
مقدم راجہ کو گاؤں کی مالگزاری
ادا کرتا تھا اوس کے مددگار پٹواری یعنی
محاسب و چوکیدار وغیرہ اہلکار
ہوتے تھے ان سب کو یا تو تنخواہ ملتی تھی
یا گاؤں کی آمد سے فیس یا
زمین معاف ہوتی تھی۔ اور قضیہ
کے انفصال کے لئے مقدم سرپنچ

ہوتا تھا۔ منو کے قوانین جرائم کے
متعلق سخت اور جائداد کے معقول
ہیں۔ ان سب میں بڑا نقص یہ
ہے کہ شودروں پر سختی اور اونچی
ذاتوں کی بڑی رعایت رکھی گئی
ہے ان میں قدیم رسوم کا بڑا لحاظ
ہے۔ شادی کے قواعد بھی معقول
چنانچہ الماس شوہر اور آسائش عورات
کی نسبت بھی تاکید کیگئی ہے